سوال

منگنی کے عرصہ میں اپنا چیک اپ کرایا تو ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ میں بانجھ ہوں لیکن اس کا علاج ہو سکتا ہے، تو کیا شرمندگی چھپانے کے لیے منگیتر کو بغیر بتائے ہی نکاح کر لوں، یا کہ میرے لیے اسے بتانا ضروری ہے، برائے مہربانی معلومات فراہم کریں ؟

جواب

الحمد للہ

علماء کرام کے ہاں اس میں اختلاف ہے کہ آیا بانجھ پن نکاح میں عیب شمار ہوتا ہے یا نہیں :

اس میں دو قول پائے جاتے ہیں :

پہلا قول :

جمہور اہل علم کے ہاں یہ عیب شمار ہوتا ہے، لیکن حسن بصری رحمہ اللہ نے اسے ایسا عیب قرار دیا ہے جس کی بنا پر نکاح فسخ ہوتا ہے، اور امام احمد نے مستحب قرار دیا ہے کہ شادی سے قبل بانجھ پن کے متعلق بتا دے

دوسرا قول :

ہر وہ عیب جس سے خاوند اور بیوی میں ایک دوسرے سے نفرت پیدا ہوتی ہو اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و مودت اور رحمدلی پیدا نہ ہو تو وہ عیب ہے اور اس سے اختیار رواجب ہو جاتا ہے

ابن قیم رحمہ اللہ نے یہی فیصلہ کیا اور اس کی دلیل بھی دی ہے، اور بعض معاصر اہل علم جن میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ شامل نے بھی اس کی موافقت کی ہے، ان کی رائے ہے کہ بانجھ پن ہونا یعنی بچہ پیدا نہ کر سکنا ایسا عیب ہے جو خاوند یا بیوی کو اختیار رواجب کرتا ہے

ان کا کہنا ہے : اور صحیح یہ ہے کہ ہر وہ جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے عیب کہلاتا ہے، اور بلاشک نکاح کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا

اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (220/12).

یہ بیان ہو چکا ہے کہ راجح قول بھی یہی ہے جیسا کہ تفصیل کے ساتھ سوال نمبر (43496) کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے

اور سوال نمبر (111980) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر وہ عیب یا مرض عارضی ہو اور اس کا علاج کے ذریعہ خاتمہ ہو سکتا ہو تو اس کا بتانا لازم نہیں

لیکن اس معاملہ کی خطرناکی کو مد نظر رکھتے ہوئے (یعنی اولاد پیدا نہ ہونا) کیونکہ اولاد کا حصول نکاح کے اساسی مقاصد میں شامل ہوتا ہے ، اس کو صراحت کے ساتھ بتانا اور واضح کردینا ضروری ہے تاکہ مشکل پیش نہ آئے

اور انسان کو اپنے آپ پر اعتبار کرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنی بیوی پر راضی نہیں ہوتا کہ وہ اس کو چھپائے تو اسے بھی نہیں چھپانا چاہیے بلکہ وہ بھی صریحا واضح کردے ، اور اس کے کوئی بات مت چھپائے ، چنانچہ مرد کو بھی لوگوں کے ساتھ معاملہ بالکل اسی طرح کا کرنا چاہیے جس طرح وہ اپنے ساتھ کروانا چاہتا ہے

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

121828